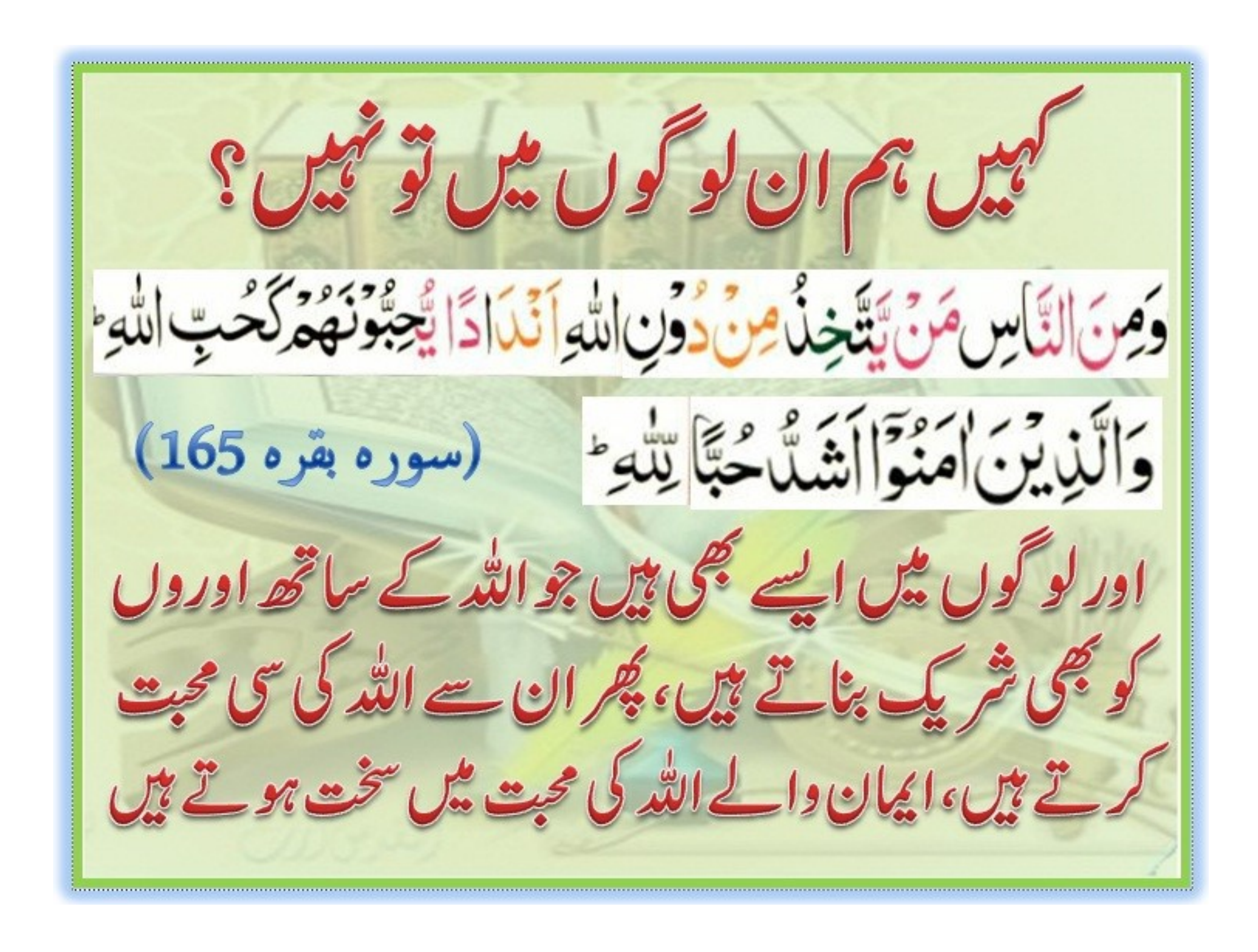

درس توحید
ان توحیدی آیات واسباق کو یاد کیجیے
اور اپنے دوست واحباب
کو بطور دعوت و تبلیغ پیش کیجیے
03224866850


کہیں ہم ان لوگوں میں تو نہیں؟
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ
(سورہ بقرہ 165)
اور لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو اللہ کے ساتھ اوروں
کو بھی شریک بناتے ہیں، پھر ان سے اللہ کی سی محبت
کرتے ہیں، ایمان والے اللہ کی محبت میں سخت ہوتے ہیں

آہ! آج ایسا ہی نہیں ہے؟

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ
الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ
اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝٤٥

(سورہ الزمر 45)

اور جب اللہ کی وحدانیت کا ذکر کیا جاتا ہے تو آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کے دل تنگ پڑ جاتے ہیں، اور جب اس کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا تو خوش ہوتے ہیں

نبی ﷺ کا غوثِ اعظم کون تھا؟

(غوث کہتے ہیں فریاد سننے والے کو اور اعظم کہتے ہیں سب سے بڑے کو)

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ
لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝٩

(اے نبی) جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری فریاد قبول کر لی اور فرشتوں کو قطار در قطار بھیج کر تمہاری مدد کی

حوالہ: (سورہ انفال 9) موقع: غزوہ بدر

غوث الاعظم (سب سے بڑا فریاد رس) داتا (دینے والا)
غریب نواز (غریبوں کو نوازنے والا) مشکل کشا (مشکلیں
حل کرنے والا) گنج بخش (خزانے بخشنے والا) دستگیر (مصیبت
کے وقت تھامنے والا) صرف اللہ ہے

بھلا کون ہے جو بے قرار کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا
کرتا ہے، اور کون اس کی تکلیف دور کرتا ہے، اور کون تم کو پہلے
لوگوں کا جانشین بناتا ہے، تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی
ہے (ہرگز نہیں) تم بہت کم غور کرتے ہو۔ (سورہ النمل 62)

لے یارویں والے داناں، تے ڈوبی ہوئی ترپئے گی
یہ ہے ہمارے نادانوں کا باطل عقیدہ!
لیکن مشرکینِ مکہ کیا کہتے تھے؟ آیئے دیکھتے ہیں

فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾

جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو خالص اللہ ہی کو پکارتے ہیں
اس کی عبادت کا خالص کرلیتے ہیں، جب وہ نجات دے کر خشکی
میں لے آتا ہے تو شرک کرنے لگ جاتے ہیں، (سورہ عنکبوت 65)
آج کے سَت پُشتی مسلمانوں! شرم تم کو مگر نہیں آتی،



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

غیر اللہ کی پرستش سفارش کے لئے

أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَىٰ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ﴿٣﴾ (سورة الزمر)

خبردار! اللہ تعالیٰ ہی کے لئے خالص عبادت کرنا ہے اور جن لوگوں نے اس کے سوا اولیا بنا رکھے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم ان کی عبادت صرف اس لئے کرتے ہیں کہ یہ (بزرگ) اللہ کی نزدیکی کے مرتبہ تک ہماری رسائی کرا دیں، یہ لوگ جس بارے میں اختلاف کر رہے ہیں اس کا (سچا) فیصلہ اللہ (خود) کرے گا۔ جھوٹے اور ناشکرے (لوگوں) کو اللہ تعالیٰ راہ نہیں دکھاتا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

غیر اللہ کی نذر و نیاز حرام ہے

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَن تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّإِثْمٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣﴾ (سورة المائدة)

تم پر حرام کیا گیا مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جس پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا گیا ہو اور جو گلا گھٹنے سے مرا ہو اور جو کسی ضرب سے مر گیا ہو اور جو اونچی جگہ سے گر کر مرا ہو اور جو کسی کے سینگ مارنے سے مرا ہو اور جسے درندوں نے پھاڑ کھایا ہو لیکن اسے تم ذبح کر ڈالو تو حرام نہیں اور جو آستانوں پر ذبح کیا گیا ہو اور یہ بھی کہ قرعہ کے تیروں کے ذریعے فال گیری کرو یہ سب بدترین گناہ ہیں، آج کفار تمہارے دین سے ناامید ہوگئے، خبردار! تم ان سے نہ ڈرنا اور مجھ سے ڈرتے رہنا، آج میں نے تمہارے لئے دین کو کامل کردیا اور تم پر اپنا انعام بھرپور کردیا اور تمہارے لئے اسلام کے دین ہونے پر رضامند ہوگیا۔ پس جو شخص شدت کی بھوک میں بے قرار ہو جائے بشرطیکہ کسی گناہ کی طرف اس کا میلان نہ ہو تو یقیناً اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور بہت بڑا مہربان ہے

اللہ کے علاوہ نذر و نیاز:

اللہ کے علاوہ نذر و نیاز میں سب سے پہلے وہ ذبیحہ آجاتا ہے جس کو اللہ کا نام لے کر ذبح نہ کیا گیا ہو، یا ذبح کرتے وقت ساتھ کسی اور پیر ولی بزرگ کا نام یا اس کی بتائی کوئی پٹی پڑھ دی جائے، اس کے علاوہ وہ ذبیحہ یا چیز بھی غیر اللہ کی نذر و نیاز کہلائے گی جو کسی گدی درگاہ آستانے پر، یا کسی کی نسبت سے ذبح، وقف یا بانٹ دی جائے، اس کے علاوہ وہ بھی غیر اللہ کی نذر و نیاز ہی کہلائے گی جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے کامل دین سے ماورا ہو، متصادم ہو، یا اضافہ ہو، نذر و نیاز مالی عبادت سے منسلک عمل ہے، ہم تشہد میں پڑھتے ہیں:

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ

تمام زبان کی عبادات، بدن کی عبادات، اور مالی عبادات اللہ کے لئے ہیں۔

ہر نماز میں پڑھنے کے باوجود ہم مالی عبادات کیسے کسی اور کے لئے کر گزرتے ہیں

غیر اللہ کی نیاز کرنا شرک اور کھانا حرام ہے

تم پر حرام ہے مردار، (بہتا ہوا) خون، سؤر کا گوشت اور ہر وہ چیز جو غیر اللہ کے نام سے منسوب کر دی گئ ہو، البتہ جو شخص محض مجبوری میں، بغاوت و نافرمانی میں نہیں، اس میں سے کچھ کھا لے تو اس پر کوئی گناہ نہیں، یقیناً اللہ تعالیٰ بہت ہی معاف کرنے والا رحم فرمانے والا ہے (البقرہ:۱۷۳)

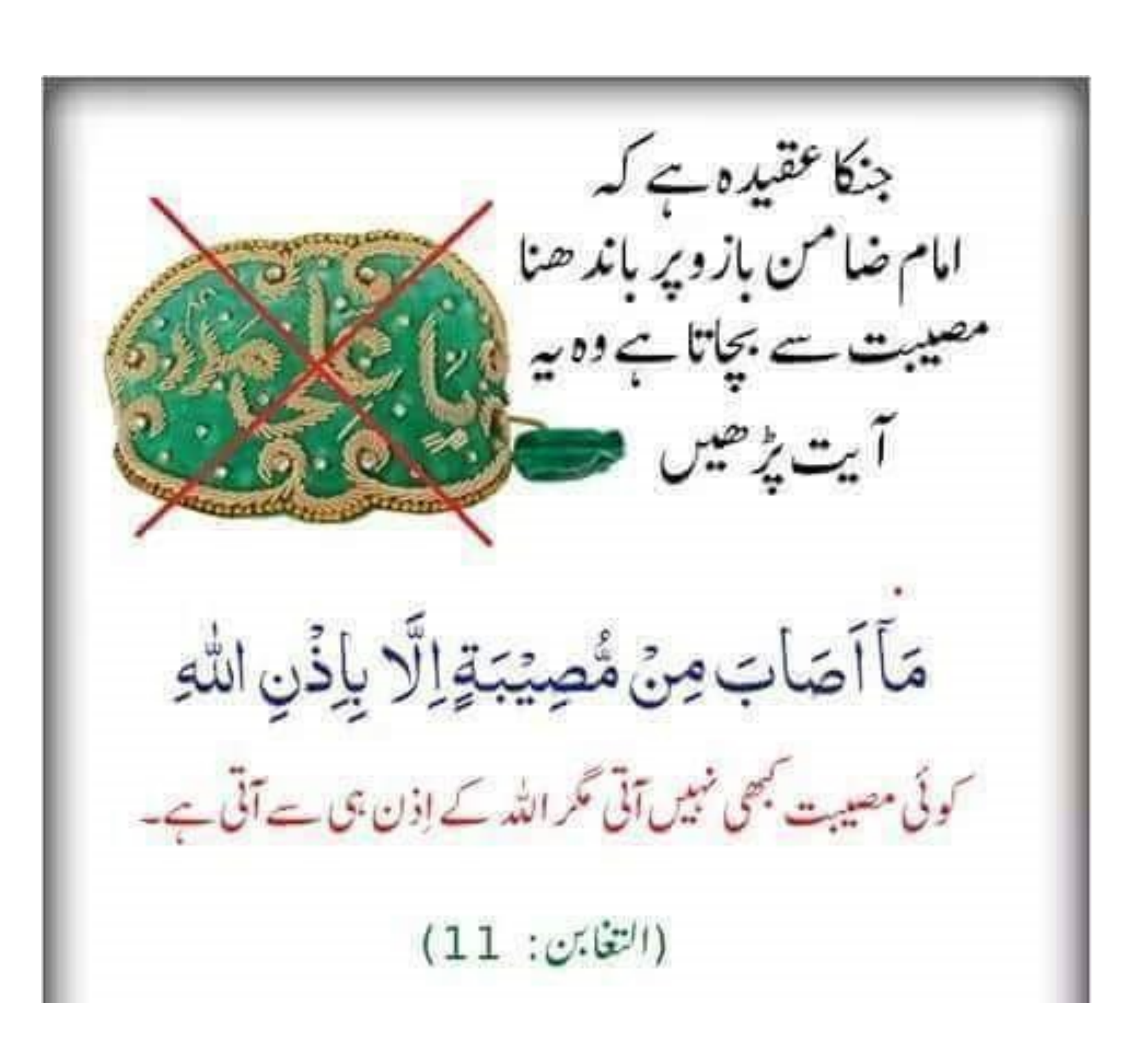
اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں غیر اللہ کے نام کی نیاز کو حرام قرار دیا ہے۔ چاہے وہ امام حسین کے نام کی نیاز (حلیم، شربت، بریانی یا کوئی اور چیز) ہو امام جعفر کے نام کے کونڈے ہوں بی بی کی صحنک، ہو عبدالقادر جیلانی کی گیارہویں ہو، پیر بابا کے نام کا بکرا ہو، غازی بابا کے نام کی دیگ ہو یا رسول اللہ ﷺ کے نام کی بارہویں کی نیاز یا اور کوئی چیز جس پر بھی اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام پکارہ پالیا جائے وہ حرام ہے۔

نادِ علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِعَظَمَتِكَ يَا اَللّٰهُ وَبِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ وَبِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِي

کہا جاتا ہے کہ جو مصیبت کے وقت یہ "نادِ علی" پڑھے گا تو اس کی پریشانی دور ہو جائے گی، یہ سب جھوٹ ہے، یہ من گھڑت ہے، شرک ہے، بدعت ہے قرآن و حدیث سے ثابت نہیں ہے



میرے لیے اللہ ہی کافی ہے

(توکل صرف اللہ پر)

﴿فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ.﴾ [۹/التوبۃ:۱۲۹]

’’کہہ دیجے میرے لیے اللہ ہی کافی ہے۔‘‘

﴿اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ط﴾ [۳۹/الزمر:۳۶]

’’کیا اللہ اپنے بندے کیلئے کافی نہیں ہے۔‘‘

﴿وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ۝﴾ [۱۷/بنی اسرآءیل:۶۵]

’’تمہارا پروردگار ہی کارساز کافی ہے۔‘‘

﴿وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝﴾ [۸۱/التکویر:۲۹]

’’تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو اللہ رب العلمین چاہے۔‘‘

﴿وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۝﴾ [۴/النساء:۴۵]

’’اور اللہ ہی کارساز کافی ہے اور مدد کے لیے بھی اللہ ہی کافی ہے۔‘‘

عقیدہ اہلِ توحید

اللہ کے سوا کوئی داتا نہیں ہے

اللہ کے سوا کوئی مشکل کشا نہیں ہے

اللہ کے سوا کوئی غوث یا دستگیر نہیں ہے

اللہ کے سوا کوئی گنج بخش نہیں ہے

اللہ کے سوا کوئی اولاد دینے والا نہیں ہے

اللہ کے سوا کوئی سجدے کے لائق نہیں ہے

اللہ کے سوا کوئی رزق دینے والا نہیں ہے

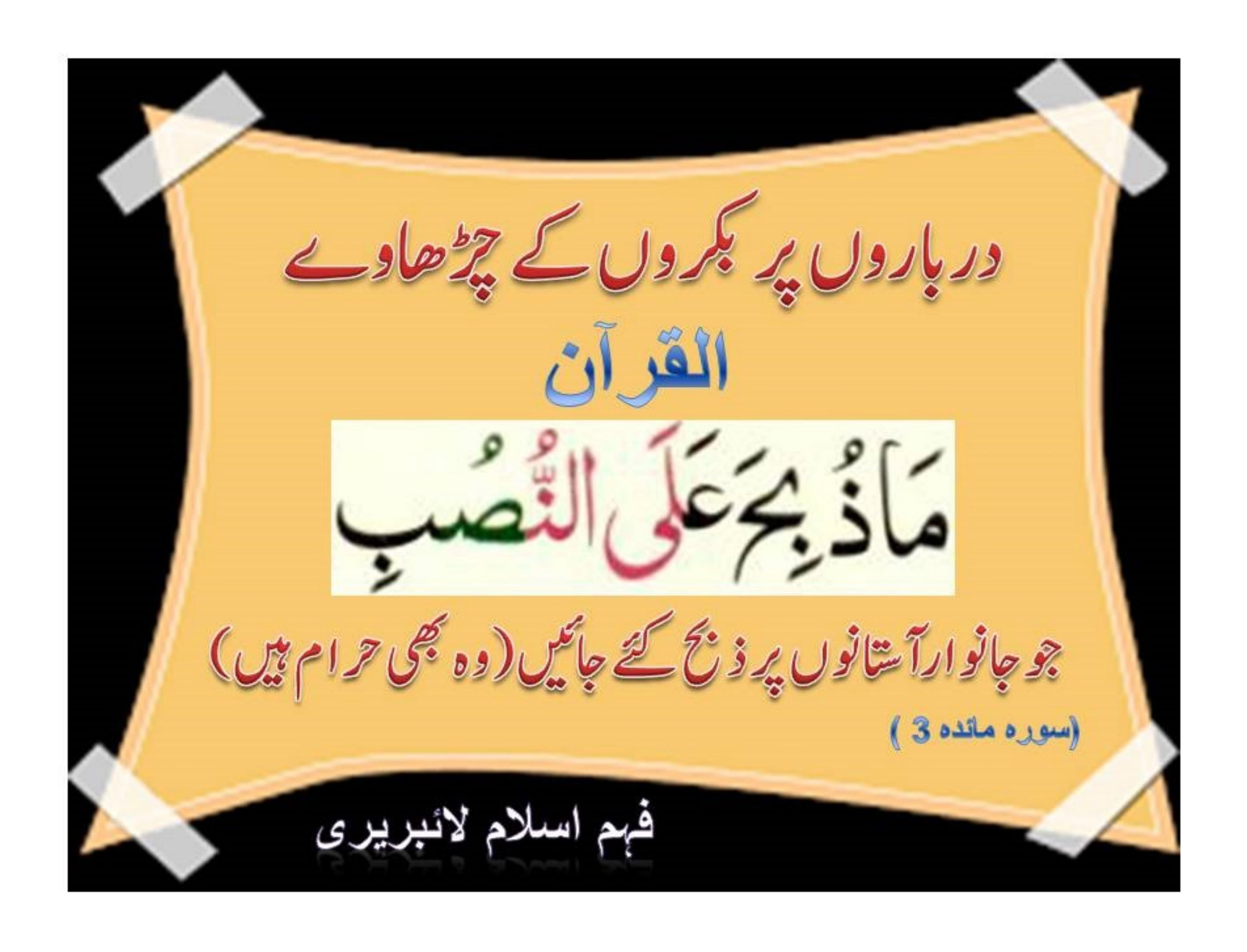
اللہ کے سوا کوئی حاجت روا نہیں ہے

اللہ کے سوا کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے

اللہ کے سوا کوئی مصیبت دور کرنے والا نہیں ہے

اللہ کے سوا کوئی ذلت یا عزت دینے والا نہیں ہے

اللہ کے سوا کوئی زندگی یا موت دینے والا نہیں ہے


درباروں پر بکروں کے چڑھاوے
القرآن
مَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ
جو جانور آستانوں پر ذبح کئے جائیں (وہ بھی حرام ہیں)
(سورہ مائدہ 3)
فہم اسلام لائبریری


علی مولا
بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾
بلکہ تمہارا مولا اللہ ہے، اور وہ بہترین
مددگار ہے۔ (سورہ آل عمران 150)



نبی ﷺ اللہ کے نور نہیں ہیں

وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا (سورہ زخروف 15)

اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کے جز بنا دیئے

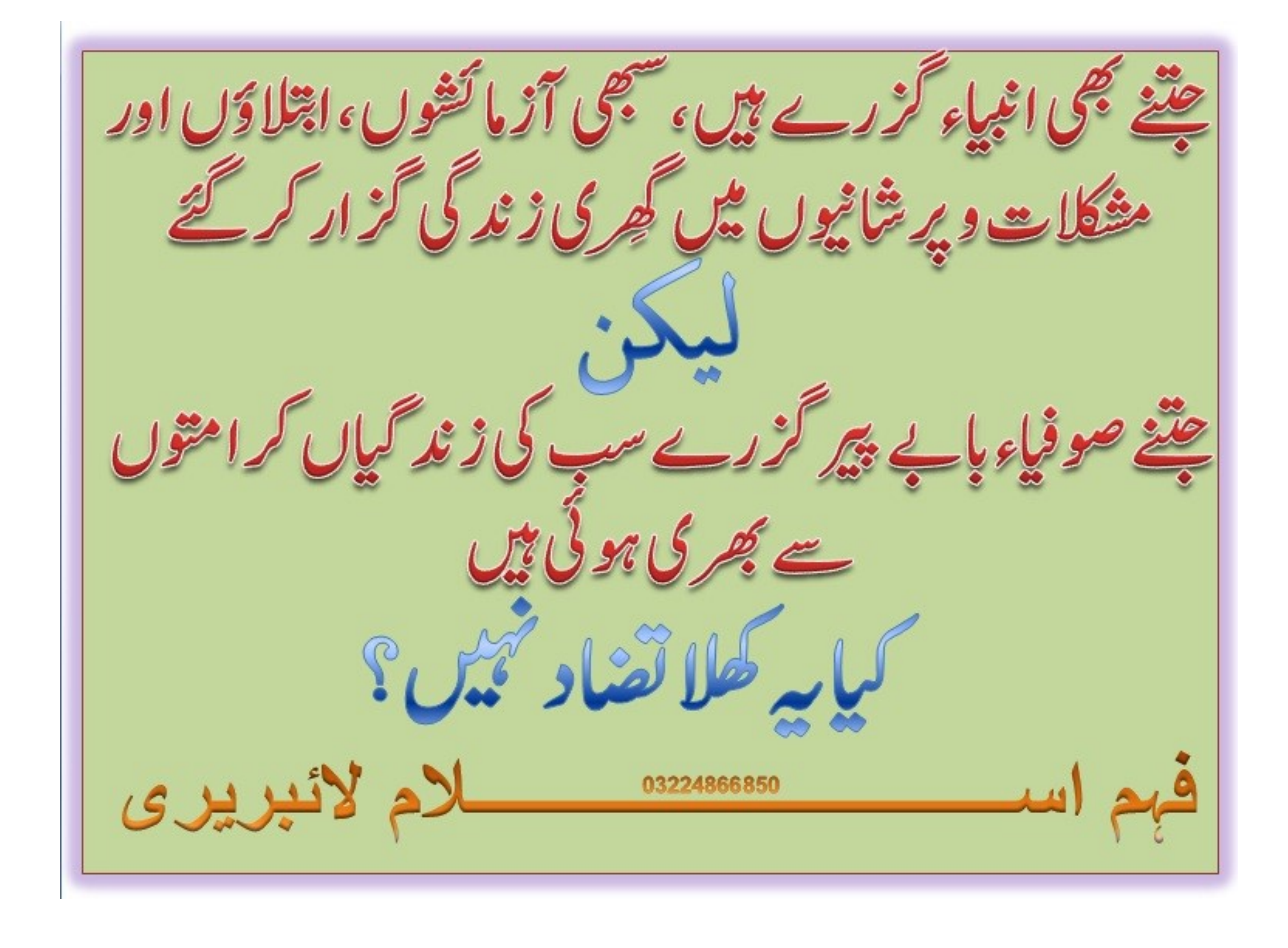
آج لوگوں نے کسی کو اللہ کا بیٹا کہہ دیا اور کسی نے اللہ کا نور کہہ ڈالا
حالانکہ اللہ کا کوئی جز نہیں ہے، حصہ نہیں ہے، اس جیسا ہی کوئی نہیں ہے

لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ (سورہ شوری 11)

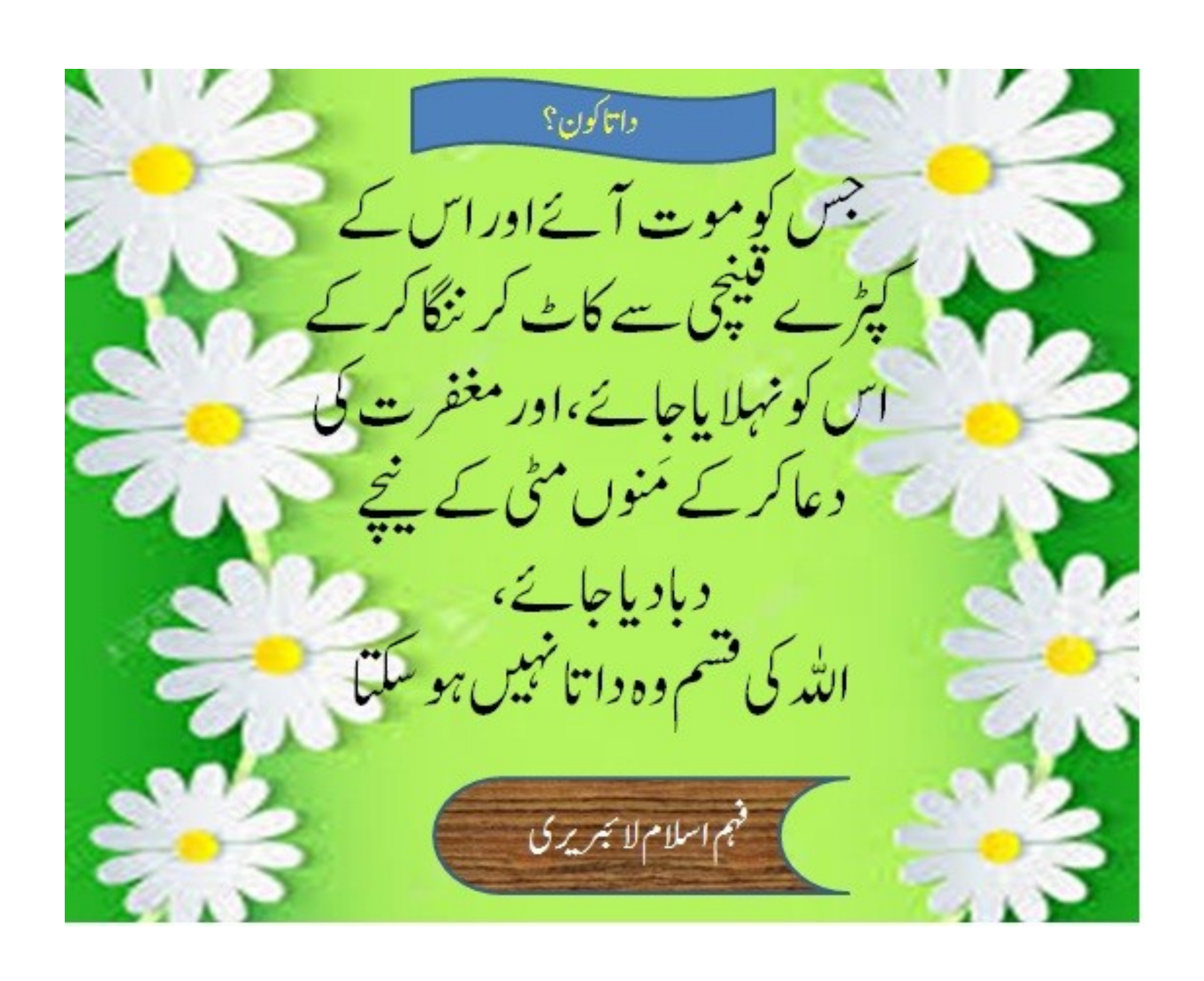
اس کی مثل کوئی نہیں ہے



حاجت روا کون؟
سلطان باہو کا کلام توحید:
چوں تیغ لا بدست آری بیپا تنہا چہ غم داری
مجوار غیر حق یاری لا فتاح الا ہو
دیوانِ سلطان باہو
جب لا کی تلوار
تیرے ہاتھ میں ہو تو کیا غم ہے
تنہا چلتا رہ، اللہ کے علاوہ کسی سے
امداد طلب نہ کر، اس کے علاوہ
کوئی مشکل کشا نہیں
فہم اسلام لائبریری



جتنے بھی انبیاء گزرے ہیں، سبھی آزمائشوں، ابتلاؤں اور
مشکلات و پریشانیوں میں گھِری زندگی گزار کر گئے
لیکن
جتنے صوفیاء بابے پیر گزرے سب کی زندگیاں کرامتوں
سے بھری ہوئی ہیں
کیا یہ کھلا تضاد نہیں؟
03224866850
فہم اسلام لائبریری



غیر اللہ کے نام کی قسم اُٹھانا شرک ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے غیر اللہ کی قسم اٹھائی تو اس نے شرک کیا ''

(مسند احمد 5295)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: '' خبردار! اللہ نے تم کو منع کیا ہے کہ تم اپنے باپوں کی قسم اُٹھاؤ، جو شخص بھی قسم اٹھانا چاہتا ہے تو صرف اللہ کے نام کی قسم اٹھائے یا پھر خاموش ہو جائے''

(صحیح بخاری، کتاب الایمان 7401)

(اللہ کے بندے داتا نہیں ہوا کرتے)

اللہ داتا ہے! (دینے والا)

الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ ﴿۷۸﴾

"جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہی میری رہنمائی فرماتا ہے"

وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ ﴿۷۹﴾

وہی مجھے کھلاتا ہے اور وہی مجھے پلاتا ہے"

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ﴿۸۰﴾

"اور جب میں بیمار پڑ جاؤں تو مجھے شفاء عطا فرماتا ہے"

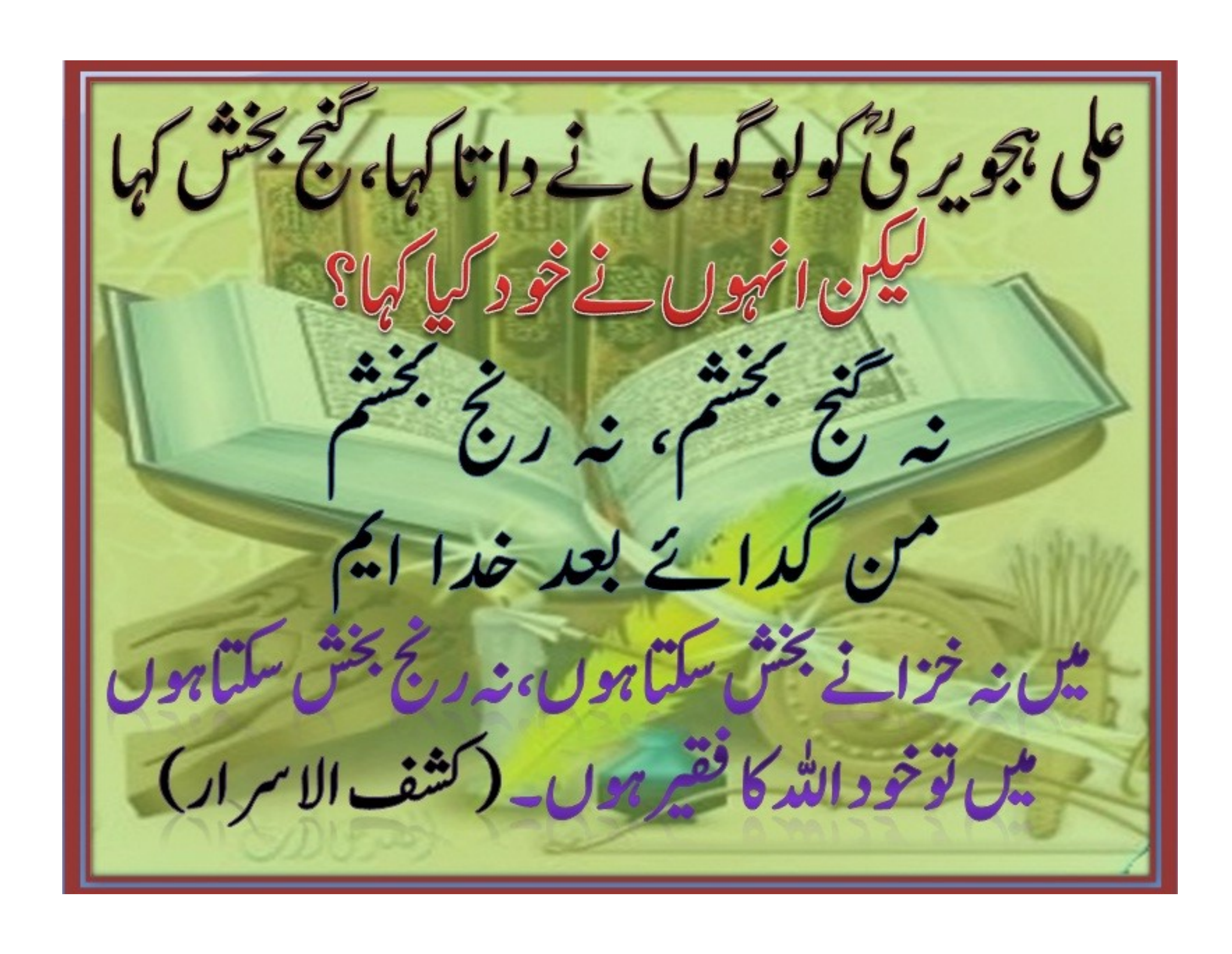
وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ ﴿۸۱﴾

"وہی مجھے موت دے گا اور وہی پھر زندہ کرے گا"

(الشعراء ۷۸ تا ۸۱)




نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کے پاس بھی حلال و حرام کا اختیار نہیں
یَا اَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ
اے نبی! وہ کیوں اپنے اوپر حرام کر رہے ہو جو ہم نے حلال کیا ہے، کیا بیویوں کی رضامندی چاہتے ہو؟
(سورہ تحریم 1)


علی ہجویریؒ کو لوگوں نے داتا کہا، گنج بخش کہا
لیکن انہوں نے خود کیا کہا؟
نہ گنج بخشم، نہ رنج بخشم
من گدائے بعد خدا ایم
میں نہ خزانے بخش سکتا ہوں، نہ رنج بخش سکتا ہوں
میں تو خود اللہ کا فقیر ہوں۔ (کشف الاسرار)



فہم اسلام لائبریری

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کسی ایسے مشرک کا کوئی عمل قبول نہیں کرے گا جو اسلام لانے کے بعد شرک کرے، الا یہ کہ وہ پھر مشرکین کو چھوڑ کر مسلمانوں سے مل جائے۔

(ابنِ ماجہ 2536)



لبیک یا رسول اللہ

لبیک یا حسین

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ

ہر مرض کی شفاء اللہ کے پاس ہے

اے نبی! ان سے کہہ دیجیے: کبھی تم نے سوچا کہ اگر اللہ تمہاری بینائی اور تمہاری سماعت تم سے چھین لے اور تمہارے دل میں مہر (پرابلم) لگا دے تو اللہ کے علاوہ کون ہے جو تمہیں یہ سب قوتیں واپس لا دے، دیکھو کس طرح ہم بار بار دلائل دیتے ہیں، پھر بھی یہ منہ موڑ لیتے ہیں۔ (سورۃ الانعام 46)

شفـــــــاء صرف اللہ دیتا ہے

ابراھیم علیہ السلام کا عقیدہ

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی اللہ مجھے شفاء عطا فرماتا ہے

(سورۃ الشعراء 80)

شفاء صرف اللہ کے پاس ہے

نبی ﷺ ایک دعا کیا کرتے تھے:

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ
لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآءُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا

اے اللہ! تو تمام لوگوں کا رب ہے، بیماری کو دور کر دے اور اسے شفا عطا فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے علاوہ اور کوئی شفا نہیں (اے اللہ!) ایسی شفا عطا کر جو کوئی بیماری باقی نہ چھوڑے۔ (مشکوۃ)

O lord of mankind,remove the pain and heal. you are the healer.There is no healing except your healing which leaves no sickness,(Mishkat)

(صحیح بخاری 5675، صحیح مسلم 5707)



رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ایک آدمی کے ہاتھ میں پیتل کا کڑا دیکھا تو فرمایا

تجھ پر افسوس ہے تو نے کیا کیا، اس نے عرض کیا میں نے بیماری کی وجہ سے پہنا ہے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے تیری بیماری میں اضافہ ہی ہو گا اس کو اتار دے کیوں کہ اگر تو اس حالت میں ہی مر گیا تو کبھی فلاح نہیں پائے گا۔

(مسند احمد سند صحیح جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 446 حدیث نمبر 20422)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی اُمت پر جس شرک کا ڈر تھا وہ ریا کاری اور دکھلاوا ھے

حضرت ابوسعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ ہم ایک دن آپس میں دجال
کا تذکرہ کر رہے تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے تشریف لے آئے
اور فرمایا: کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جس کا مجھے تم پر دجال سے
زیادہ ڈر ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
وہ شرک خفی ہے۔ آدمی کھڑے ہو کر نماز پڑھتا ہے اور بہت ہی عمدہ
طریقے سے تاکہ لوگ اُس کی نماز کو دیکھیں۔

(سنن ابن ماجہ ، جلد ۲ ، ص ۵۶۰ ، حدیث رقم : ۲۰۰۷)

حضرت شداد بن اوسؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
مجھے اپنی اُمت پر سب سے زیادہ شرک کا ڈر ہے، میں یہ نہیں کہتا کہ وہ
سورج، چاند اور بتوں کو پوجنے لگیں گے بلکہ وہ غیر اللہ کے لیے عمل
کریں گے اور پوشیدہ طور پر گناہوں کی خواہش کریں گے۔

(سنن ابن ماجہ ، جلد ۲ ، ص ۵۶۱ ، حدیث رقم: ۲۰۰۸)

جب بھی اللہ کے علاوہ کسی اور سے مدد مانگنے سے روکا جائے، اپنی مرادیں صرف اللہ کے آگے پیش کرنے کا کہا جائے، تو یہ لازمی کہا جاتا ہے کہ مخلوق سے مدد مانگنا شرک نہیں ہے، کیونکہ یہ تو ہم سب اس دنیا میں ایک دوسرے کی مدد اور تعاون کرتے ہیں، تو عرض یہ ہے کہ وہ "**مافوق الاسباب**" یعنی اسباب کے بغیر مدد مانگنا جائز نہیں ہے، وہ شرک کہلائے گی، وسائل و ہنر کے تحت تعاون کرنا ہم پر فرض ہے، جبکہ طاقت، قوت، اختیار کے بغیر مدد طلب کرنا شرک ہے۔



لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے
جو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر کسی
غیر کے لیئے ذبح کرے

(صحیح مسلم 5124)

فہم اسلام لائبریری



03224866850/03070016113

جب یہ شبہ ہو کہ

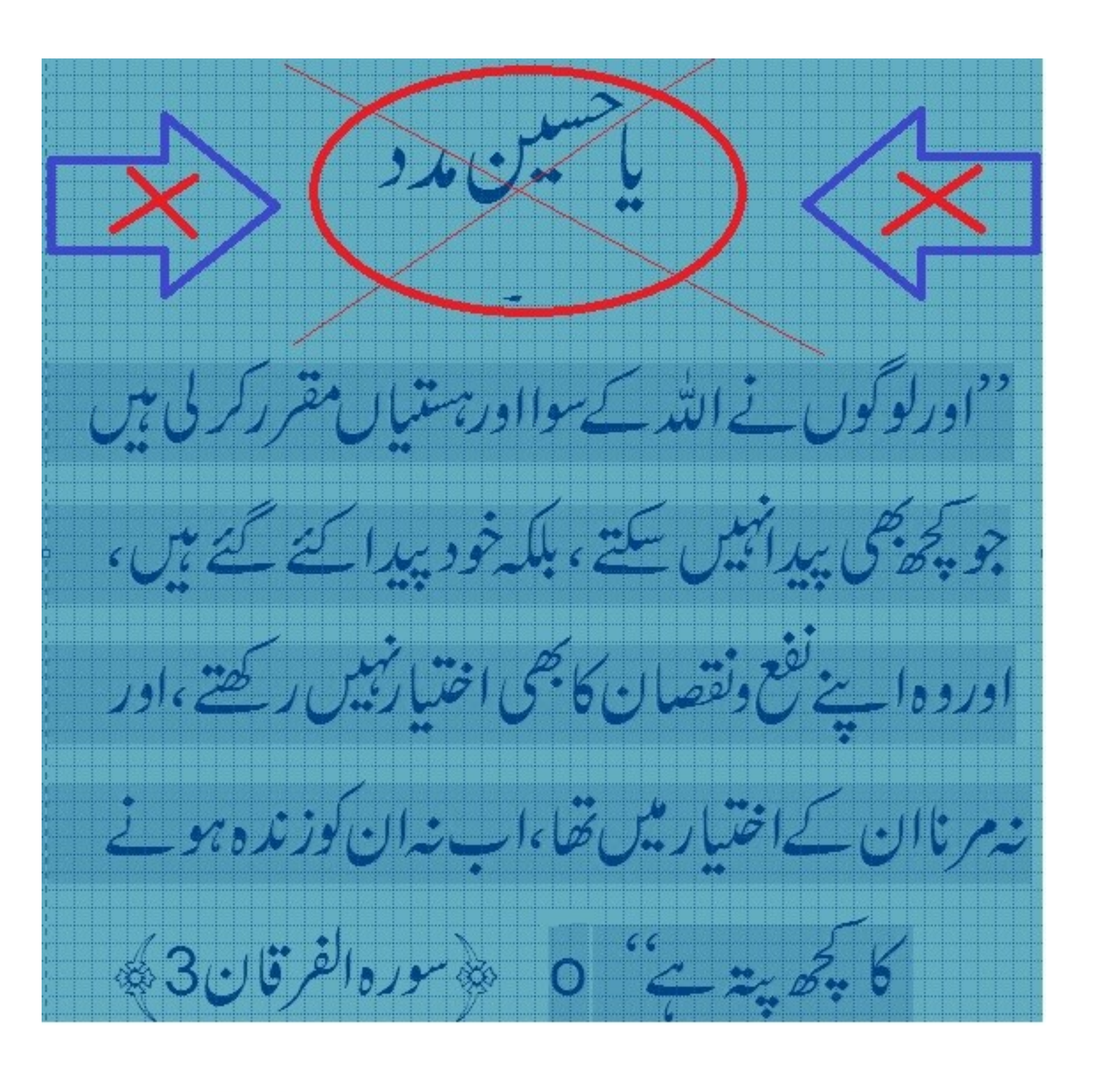
ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیا گیا تھا یا نہیں؟

تو پھر کیا کریں؟

"ام المؤمنین عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ (کچھ) لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ! وہاں کے قبیلے ابھی حال ہی میں اسلام لائے اور وہ ہمیں گوشت لا کر دیتے ہیں۔ ہمیں یقین نہیں ہوتا کہ ذبح کرتے وقت انہوں نے اللہ کا نام بھی لیا تھا یا نہیں (تو کیا ہم اسے کھا سکتے ہیں؟) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اس پر اللہ کا نام لے کر اسے کھا لیا کرو۔"

(صحیح بخاری: کتاب التوحید، باب: اللہ کے ناموں کے وسیلہ سے مانگنا۔۔۔حدیث نمبر ۷۳۹۸)

www.therealislam.net



یا حسین مدد
''اور لوگوں نے اللہ کے سوا اور ہستیاں مقرر کر لی ہیں
جو کچھ بھی پیدا نہیں سکتے، بلکہ خود پیدا کئے گئے ہیں،
اور وہ اپنے نفع ونقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے، اور
نہ مرنا ان کے اختیار میں تھا، اب نہ ان کو زندہ ہونے
کا کچھ پتہ ہے'' ٥ ﴿سورہ الفرقان 3﴾



اوروں کے دربار
پر کیوں ماتھا رگڑیں
وَلَمۡ اَكُنۡ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا
میں اپنے پرودگار سے مانگ کر کبھی
محروم نہیں رہا۔
(سورہ مریم 4)

سارے نبیؑ اللہ کے در کے سوالی

إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ
وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِ

بے شک یہ لوگ (انبیاء) نیک کاموں میں دوڑ پڑتے تھے اور ہمیں امید اور ڈر سے پکارا کرتے تھے اور ہمارے سامنے عاجزی کرنے والے تھے ۔ (الانبیاء 90)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ
هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ

اے لوگو! تم اللہ کے محتاج ہو اور اللہ بے نیاز خوبیوں والا ہے۔ (فاطر 15)



گھوڑا (ذوالجناح) اولاد نہیں دیتا

اللہ کے سوا کوئی اولاد نہیں دیتا

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ
يَشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۝ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّ
يَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝ ﴾ ۴۲/الشوریٰ:۴۹۔

تمام بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی۔
چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے بیٹیاں اور جسے چاہتا ہے بیٹے
کرتا ہے۔ یا بیٹے اور بیٹیاں دونوں عطا کر دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے
لا ولد رکھتا ہے۔"

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نور نہیں تھے، لیکن رتبہ بہت بلند تھا

...... ﴿القرآن﴾ ...... (سورة الکہف 110)

کہہ دیجیے! میں تم جیسا ہی بشر ہوں، ہاں میری
وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے ۝

مزید (حم السجدہ 6، الانعام 50/، آل عمران 164، بنی اسرائیل 95، فرقان 7

بہشتی دروازہ آف پاک پتن

نبی ﷺ نے فرمایا: جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔ (صحیح بخاری 3257)

یہ نواں دروازہ کہاں سے آگیا؟ وہ بھی دنیا میں، جنت کی کسی نعمت کا دنیا میں سوچا بھی نہیں جاسکتا، جنت میں جانے والوں کا پروٹوکول تو دیدانی ہو گا، جبکہ یہاں دھکم پیل، گالی گلوچ، بدبو، گرمی و حبس، حتیٰ کہ دم گھٹ کر موت تک واقع ہوئیں، جنت کے دروازے کی شان تو یہ ہو گی کہ ستر ستر ہزار بیک وقت داخل ہوں گے تو بھی ایسی کیفیت نہیں گی جو یہاں اس گھٹیا دروازے سے ہو رہی ہوتی ہے، کبھی قرآن میں جنت کا تذکرہ پڑھا ہوتا تو ایسی واہیات باتیں نہ پھیلائی جاتی، رب کی جنت کی توہین نہ کی جاتی، کچھ خوف الٰہی کیجیے

بہشتی دروازہ ✕ جنت کی توہین

اگر جنت کا کوئی نواں دروازہ ہوتا تو ان میں سے کوئی ہوتا

مسجد نبوی



خانہ کعبہ



اللہ ہر جگہ نہیں
بلکہ عرش پر مستوی ہے
اور اس کی صفات مثلاً
سماعت، بصارت، علم، قوت وغیرہ
وہ ہر جگہ ہیں

اللہ کے عرش پر مستوی ہونے کا ذکر قرآن میں 7 بار ہے
اور جن آیات میں اللہ کے آسمان میں ہونے کا ذکر ہے
ان کی تعداد 100 ہے، تقریباً

اللہ وہی ذات ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو چھ دن
میں پیدا کیا، پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ (سورہ سجدہ 4)

تمہارا رب وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن
میں پیدا کیا، پھر عرش پر جلوہ فرما ہو گیا۔ (سورہ اعراف 54)

اللہ لامکان نہیں ہے، مکان یعنی ٹھکانا (عرش) رکھتا ہے۔

اللہ عرش پہ ہے تبھی تو نبی ﷺ کو معراج لئے عرش پر لے جایا گیا۔

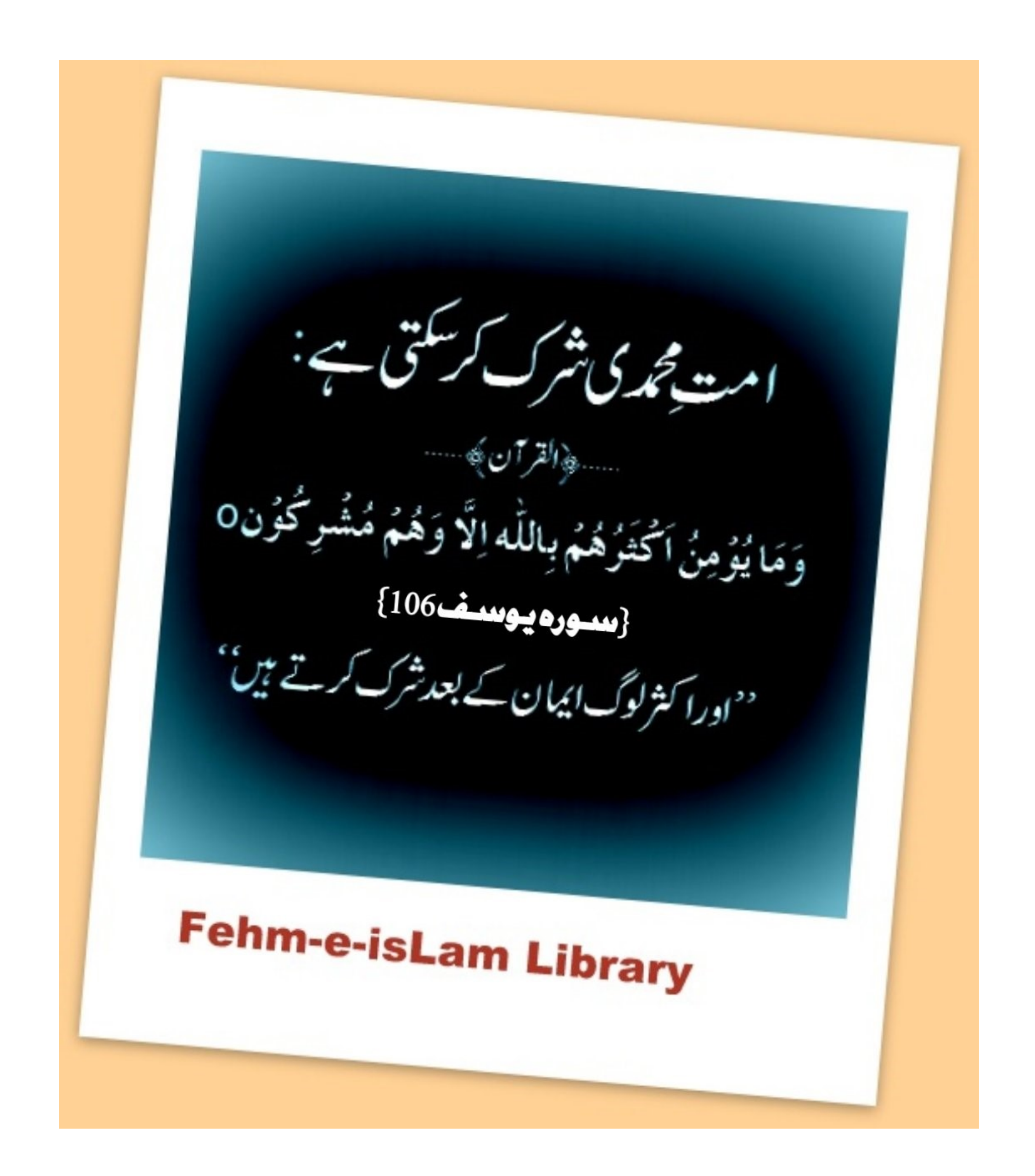
اللہ
عرش پر ایسے مستوی ہے جیسے اس کی شان کے لائق ہے

اللہ آدھی رات کو آسمان دنیا پر ایسے آتا ہے جیسے اس کی شان کے لائق ہے

اللہ ایک ہے، وہ ہر جگہ نہیں ہے

اللہ کی سماعت، اس کی بصارت، اس کی قدرت اس کی طاقت، اس کا علم، ہر جگہ ہے، لیکن اس کا وجود ایک ہے، اور وہ عرش پر ہے

وہ کسی صوفی کے جسم میں نہیں آتا
وہ کسی کے دل میں نہیں رہتا
ہر چیز میں اللہ نہیں ہے



کلمہ گو امام اگر شرک کرتا ہو تو اس کے پیچھے نماز نہیں ہو گی

کیوں ؟ اس لئے کہ شرک کرنے سے عمل ضائع ہو جاتے ہیں

اللہ نے 18 انبیاء کا تذکرہ کر کے فرمایا: وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (سورۃ الانعام 88)

ترجمہ: اور اگر یہ (ہستیاں) بھی شرک کرتی تو ان کے عمل برباد ہو جاتے

آگے اللہ نے اپنے پیارے خلیل کو بھی واشگاف الفاظ میں کہہ دیا:

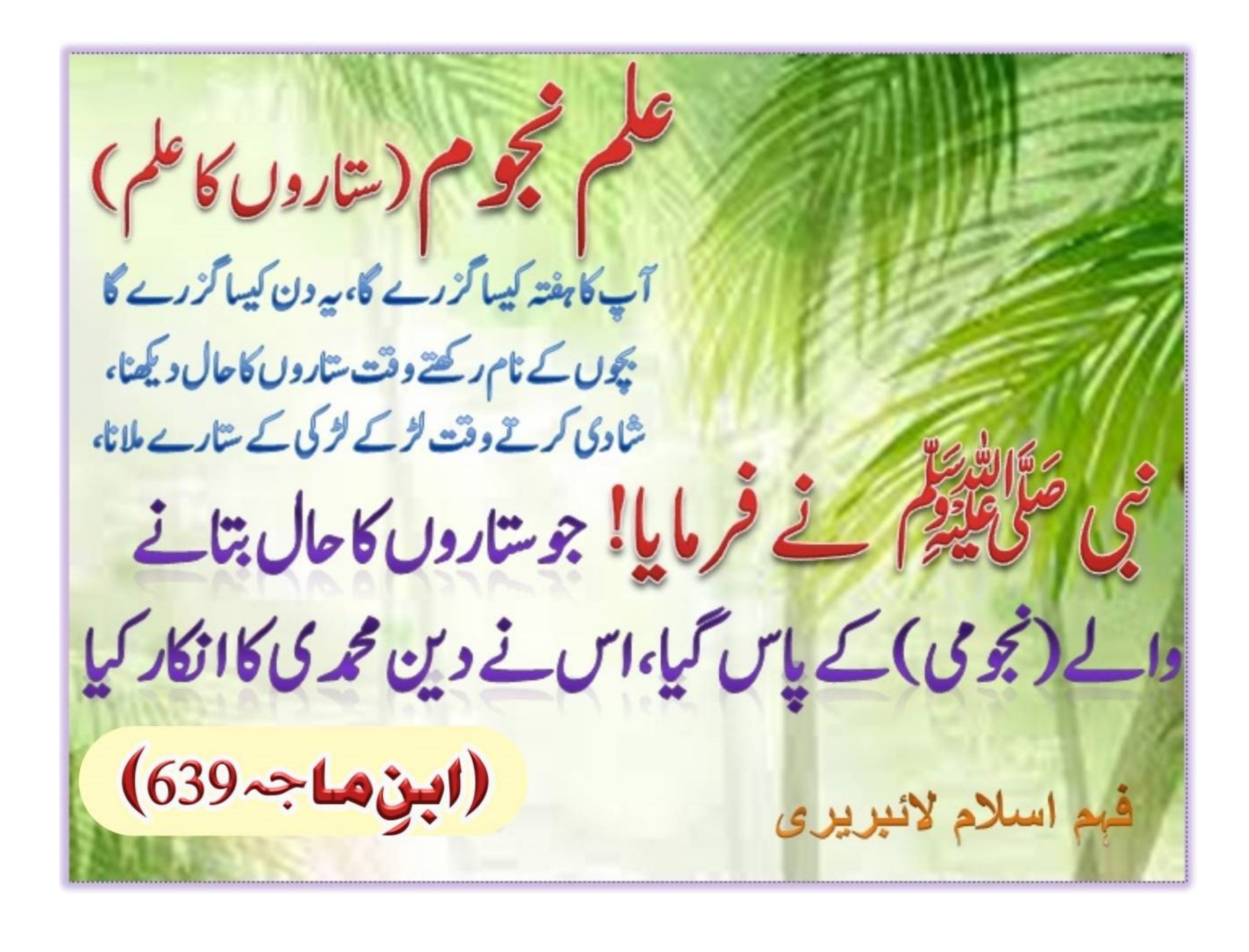
لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ اگر آپ نے بھی شرک کیا تو تمہارے عمل برباد کر دوں گا، اور تو خسارہ پانے والوں میں ہو جائے گا، (سورہ زمر 65)

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا (سورہ فرقان 23)

جو عمل انہوں نے کئے ہوں گے ان کو ہم اڑتی ہوئی خاک بنا دیں گے

تو۔۔۔ جس کے اپنے عمل (نماز) ہی برباد ہو اس کو امام کیا بنانا؟


نبی ﷺ نے فرمایا!
جو کسی حال بتانے والے نجومی کے پاس گیا، اور اس کی
اور اس کی بات کی تصدیق کی
تو اس کی چالیس دن نماز
نہیں ہو گی۔
(صحیح مسلم 5821)
چوریاں بتانا، کپڑے منگوا کر جنات کا بتانا، شادی کیسی
رہے گی، مستقبل کیسا رہے گا، سب حرام ہے
فہم اسلام لائبریری


علم نجوم (ستاروں کا علم)
آپ کا ہفتہ کیسا گزرے گا، یہ دن کیسا گزرے گا
بچوں کے نام رکھتے وقت ستاروں کا حال دیکھنا،
شادی کرتے وقت لڑکے لڑکی کے ستارے ملانا،
نبی ﷺ نے فرمایا! جو ستاروں کا حال بتانے
والے (نجومی) کے پاس گیا، اس نے دین محمدی کا انکار کیا
(ابنِ ماجہ 639)
فہم اسلام لائبریری

ایک سچ میں سو جھوٹ

کاہن (غیب کی خبریں بتانے والے)

عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ کچھ لوگوں نے نبی ﷺ سے کاہنوں کے متعلق سوال کیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ان کی کسی بات کا اعتبار نہیں۔ ایک صاحب نے کہا کہ یا رسول اللہ! یہ لوگ بعض ایسی باتیں بیان کرتے ہیں جو صحیح ثابت ہوتی ہیں۔ بیان کیا کہ اس پر نبی ﷺ نے فرمایا کہ یہ صحیح بات وہ ہے جسے شیطان فرشتوں سے سن کر یاد رکھ لیتا ہے اور پھر اسے مرغی کے کٹ کٹ کرنے کی طرح (کاہنوں) کے کانوں میں ڈال دیتا ہے اور یہ اس میں سو سے زیادہ جھوٹ ملاتے ہیں۔

(صحیح بخاری، کتاب التوحید 7561)

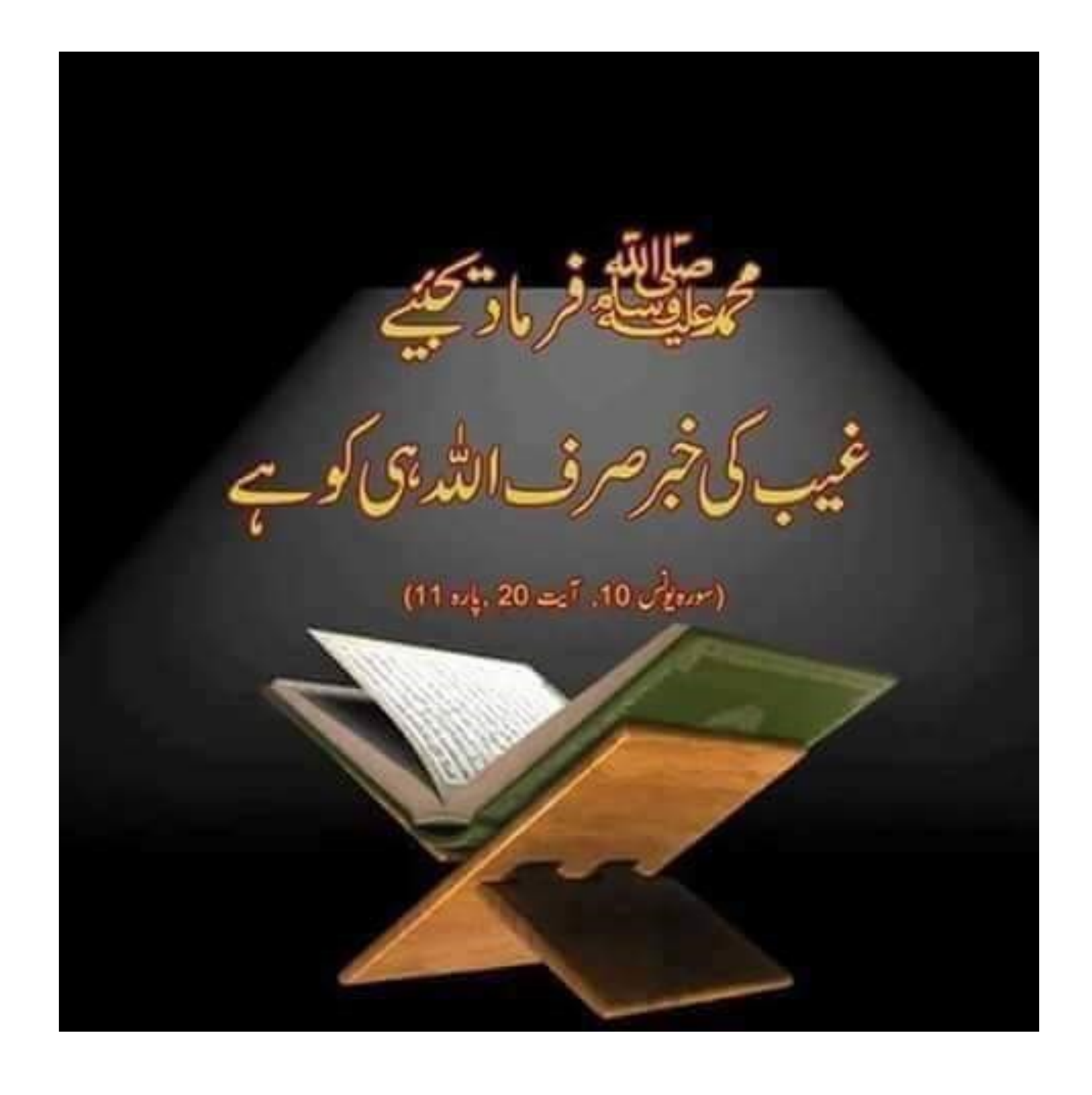
REAL ISLAM

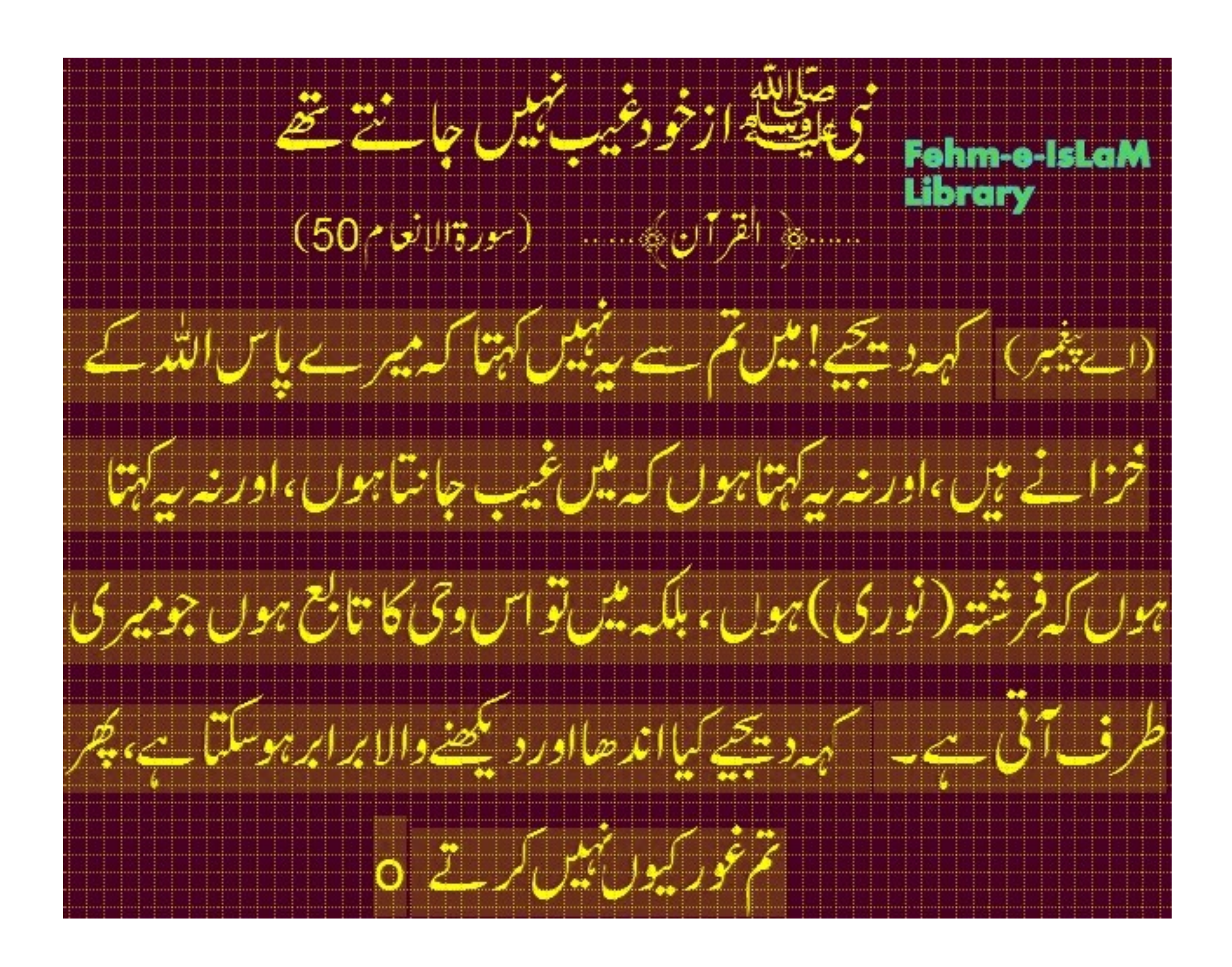


غیب کا علم صرف اللہ ہی جانتا ہے

قُل لَّآ أَمۡلِكُ لِنَفۡسِي نَفۡعٗا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَآءَ ٱللَّهُۚ وَلَوۡ كُنتُ أَعۡلَمُ ٱلۡغَيۡبَ لَٱسۡتَكۡثَرۡتُ
مِنَ ٱلۡخَيۡرِ وَمَا مَسَّنِيَ ٱلسُّوٓءُۚ إِنۡ أَنَا۠ إِلَّا نَذِيرٞ وَبَشِيرٞ لِّقَوۡمٖ يُؤۡمِنُونَ ﴿١٨٨﴾ (سورة الاعراف : ١٨٨)

”آپ کہہ دیجیئے کہ میں خود اپنی ذاتِ خاص کے لیئے کسی نفع کا اختیار نہیں رکھتا ہوں
اور نہ کسی نقصان کا مگر اتنا ہی جتنا اللہ نے چاہا ہو
اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو میں بہت سے منافع حاصل کر لیتا،
اور کوئی مضّرت بھی مجھ پر واقع نہ ہوتی۔
میں تو محض ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں




نبی ﷺ از خود غیب نہیں جانتے تھے
Fehm-e-IsLaM Library
......﴿ القرآن ﴾...... (سورۃ الانعام 50)
(اے پیغمبر) کہہ دیجیے! میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے
خزانے ہیں، اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں غیب جانتا ہوں، اور نہ یہ کہتا
ہوں کہ فرشتہ (نوری) ہوں، بلکہ میں تو اس وحی کا تابع ہوں جو میری
طرف آتی ہے۔ کہہ دیجیے کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتا ہے، پھر
تم غور کیوں نہیں کرتے ۵


اگر انبیاء علیہ السلام کو عالم الغیب مان لیا جائے تو
ان کی قربانیوں کی کوئی قدر و قیمت نہیں رہتی۔
عالم الغیب
صرف اللہ
اگر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو پتہ تھا کہ میں آگ میں جاؤں گا تو آگ ٹھنڈی ہو جائے گی۔۔۔
تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کا آگ میں جانے کا کوئی کمال باقی نہیں رہتا۔؟
اگر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو پتہ تھا کہ میں اسماعیل علیہ السلام کی گردن پر چھری چلاؤں گا تو چھری
نہیں چلے گی۔۔۔تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کا بیٹے کی قربانی کرنے کا کوئی کمال باقی نہیں رہتا۔؟
قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ
کوئی نہیں جانتا زمین و آسمان کے پوشیدہ راز (مگر اللہ)
(سورہ النمل آیات نمبر 65)

دیدارِ الٰہی

جنت کی سب سے آخری اور افضل ترین عطا ہے

نبی ﷺ سے پوچھا گیا:

کیا آپ ﷺ نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا:

وہ نور ہے، میں کیسے دیکھ سکتا تھا۔

(صحیح مسلم، کتاب الایمان 443)

معراجِ نبی ﷺ سے چار عقیدے کے سبق ملتے ہیں

اللہ خود لے کے گیا، یعنی آپ ﷺ مختارِ کل نہیں ہیں

اپنے بندے کو، یعنی آپ نور بھی نہیں، کیونکہ نور تو آسمان پر آتے جاتے رہتے ہیں

نبی ﷺ ہر جگہ حاضر ناظر بھی نہیں، ورنہ لے جانے کی کیا ضرورت تھی، آپ تو پہلے ہی وہاں ہوتے۔

نبی ﷺ غیب بھی نہیں جانتے تھے، ورنہ نشانیاں دیکھانے کی کیا ضرورت تھی، (سورہ نبی اسرائیل 1)

کہا جاتا ہے کہ برصغیر میں اسلام پیروں فقیروں کے ذریعے پھیلا،،
سب جھوٹ ہے، نہ یقین آئے تو کم از کم آج کے درباروں، آستانوں
پیروں، فقیروں کی کارکردگی اور ان کا کردار، ان کی اسلام کی تعلیمات
سے وابستگی ہی دیکھ لیں۔ اسلام راہبانیت، چلے کشی، خانقاہی نظام،
سے نہیں پھیلتا، بلکہ اسلام خالص دعوت اور جہادی منہج سے پھیلتا ہے

جتنے بھی باطل فرقے بنے ان سب کی بنیاد یہی بنی
کہ اپنے بزرگوں کو، اماموں کو حتیٰ کہ نبیوں کو حد سے
زیادہ بڑھا دیا، جن کو اللہ کے برابر یا اللہ سے بھی
بڑھا دیا، ان کو مشکل کشا، حاجت روا بنا دیا،
ان کو شارع بنا دیا، نجات دہندہ بنا دیا



اللہ کی توفیق سے میرے قلم سے ترتیب دی جانے والی کتب

نمبر	نام کتاب	صفحات
1	ریاض التوحید (حصہ اول)	145
2	ریاض التوحید (حصہ دوم)	101
3	ریاض الایمان	114
4	ریاض الشباب	109
5	ریاض الاطفال	78
6	غلیظ ترین گناہ Homo Sex	48
7	بہنا کچھ تو خیال کر	22

وسیلہ کی حقیقت: بڑے بھائی کے قلم سے، صفحات 153

چھوٹے پمفلٹ

اسلام کے دو سنہری اصول
جہاد میں خرچ کرنے کی فضیلت
حفظ القرآن، ذمہ داریاں
سنن مجورہ
کسی کلمہ گو سے لڑنا
مختصر آسان تجوید
نماز کی اہمیت

18 مختصر ہینڈ بل

Pdf ہزاروں پوسٹوں کی بنی